بابری مسجد کی برسی

متعدد تنظیموں کا منڈی ہاؤس سے پارلیمنٹ اسٹریٹ تک مارچ

بابری مسجد کا مسئلہ صرف مسلم کمیونٹی کا نہیں بلکہ آئینی حقوق کا مسئلہ ہے: پریس کلب آف انڈیا میں 'منعقد پروگرام میں صحافیوں کا اظہار خیال

(دائیں سے) بابری مسجد کی شہادت کی 25ویں برسی کے موقع پر مختلف تنظیموں کے کارکنان پارلیمنٹ اسٹریٹ پر مظاہرہ کرتے ہوئے، (درمیان) پریس کلب آف انڈیا میں منعقد پروگرام کے دوران بابری مسجد شہادت کے عینی شاہدین صحافی سعید نقوی، مارک تلی، سیما چشتی ودیگر (بائیں) جامع مسجد چوک پر سابق ممبر اسمبلی شعیب اقبال مظاہرہ کرتے ہوئے .... (تصاویر: نعیم جاوید/ایس این بی)

نئی دہلی (ظاہر بھارتی/ محمدغفران آفریدی/ایس این بی)

ایودھیا کی بابری مسجد کی بازیابی کے لیے سیکولرازم کی بقا وجمہوری حقوق کی پاسداری میں یقین رکھنے والی متعدد تنظیموں نے آج منڈی ہاؤس سے پارلیمنٹ اسٹریٹ تھانہ تک ایک عظیم الشان ریلی نکالی، جس میں مختلف انجمنوں کے ذمہ داروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مارچ میں شامل افراد نے مرکزی حکومت کے خلاف نعرے تحریر کر رکھے تھے، وہیں بابری مسجد کی بازیابی سے متعلق نعرے بھی لگائے گئے۔

25ویں برسی پر منعقدہ دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے ویلفیئر پارٹی آف انڈیا کے سرپرست ڈاکٹر قاسم رسول الیاس اور جماعت اسلامی ہند کے سکریٹری محمد سلیم انجینئر نے مشترکہ طور پر کہا کہ بی جے پی، آر ایس ایس، وی ایچ پی اور اس کی ذیلی تنظیمیں ایودھیا میں رام مندر تعمیر کرانا چاہتی ہیں، حالانکہ مسلمانوں کیلئے بابری مسجد کی شہادت وہ زخم ہے جو کبھی نہیں بھر سکتا، البتہ اگر مسلمانوں کے اس زخم کو بھرنا ہے تو مسلمانوں کو جگہ دینی ہی ہوگی، تاکہ ان کو اس کا جائز حق مل سکے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پچھلے کچھ دنوں سے جو رام مندر کی تعمیر کیلئے قدم اٹھایا جا رہا ہے، وہ بیحد قابل افسوس ہے۔ کل ہند مسلم مجلس مشاورت کے سرپرست نوید حامد نے کہا کہ مسلمان کبھی بھی بابری مسجد کے حق سے دستبردار نہیں ہوں گے، کیونکہ مسلمانوں کا بابری مسجد سے ایک ایمانی رشتہ ہے اور ان دنوں فرقہ پرستوں کی جو سازشیں چل رہی ہیں ہمیں امید ہے کہ اس ملک کے سیکولر افراد ان کے ہر منصوبے کو ناکام بنا دیں گے اور جہاں تک ان دنوں رام مندر تعمیر کی آوازیں اٹھ رہی ہیں اس پیچیدہ مسئلہ نے مسلمانوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ اقلیتوں کو ان کے حقوق دینے کا وعدہ کرنے والے وزیر اعظم مسلمانوں کے ساتھ انصاف کریں۔

اس موقع پر یونائٹیڈ مسلم فرنٹ کے سربراہ شاہد علی ایڈووکیٹ، ایس ڈی پی آئی کے صدر اے۔ سعید، آل انڈیا ملی کونسل کے رہنما مرزا ذکی علی، مسلم مجلس مشاورت دہلی کے کنوینر عبدالرشید اغوان ودیگر نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس دھرنا میں جماعت اسلامی ہند، لوک راج سنگٹھن، سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا، کمیونسٹ پارٹی، غدر پارٹی آف انڈیا، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، انصاف منچ، جن سنگھرش منچ ہریانی، بھگت سنگھ امبیڈکر اسٹوڈینٹ آرگنائزیشن، پوروگامی مہیلا سنگٹھن، ہند نوجوان ایکتا سبھا، مزدور ایکتا کمیٹی، سٹیزن فار ڈیموکریسی، یونائیٹڈ سکھ کمیشن سمیت دیگر تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

وہیں دوسری جانب بابری مسجد اور رام جنم بھومی کے متنازعہ معاملہ پر دہلی کے پریس کلب آف انڈیا میں آج معروف صحافیوں نے ایک پریس میٹ میں واضح کیا کہ ایودھیا کی قدیمی بابری مسجد کا مسئلہ صرف مسلم کمیونٹی کا نہیں ہے، بلکہ یہ 125 کروڑ والے انصاف اور امن پسند ہندوستان کی جمہوریت، حق وانصاف وقومی یکجہتی نیز تمام مذاہب کے آئینی حقوق کا مسئلہ ہے اور جو لوگ اس متنازعہ معاملہ پر سیاسی روٹیاں سیکتے آئے ہیں انہیں چاہئے اب وہ اس معاملہ سے دستبردار ہوجائیں۔

'دی وائر' کی جانب سے بعنوان 'بابری مسجد انہدام کی کہانی صحافیوں کی زبانی' منعقد پروگرام میں 6 دسمبر 1992 کو ایودھیا میں جائے واردات پر موجود معروف صحافیوں میں سیما چشتی، رُچرا گپتا، مارک ٹلی، سعید نقوی، پروین جین اور ورندا گوپی ناتھ نے اپنی گفتگو میں اپنے تجربات بیان کیے۔ پروین جین اور ورندا گوپی ناتھ کا کہنا تھا کہ بابری مسجد کی شہادت واقعی ہندوستانی سیاست کا ایک ایسا سانحہ ہے جیسے ہندوستانی مسلمان کبھی بھول نہیں سکتا، نیز جس طرح مسلمان و برادران وطن کے درمیان بابری مسجد کو لیکر جو بیج بویا گیا ہے اس کا وہ گیپ آج بھی باقی ہے اور یہ سب شدت تنظیموں نے پوری پلاننگ کے ساتھ کیا اور یہ بات سیکولر ذہنیت رکھنے والے شہری کو سمجھنا ہوگا۔ سعید نقوی اور مارک ٹلی نے مشترکہ طور پر بابری مسجد کی شہادت ملک کی تاریخ کا سیاہ باب قرار دیا اور کہا کہ ہندوستان میں اس وقت ملک کی باگ دوڑ پوری طرح آر ایس ایس کے ہاتھوں میں ہے، اس لئے ہر طرح سے مسلمانوں کو ہی نہیں بلکہ تمام اقلیتوں کو نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔ رچرا گپتا اور سیما چشتی نے کہا کہ بابری مسجد کو شہید کرنے والے کل بھی اور آج بھی آزاد گھوم رہے ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ جن لوگوں نے یہ کارستانی کی آج ان کی ہی پارٹی حکومت کر رہی ہے اور ان کی پارٹی کے لوگ ملک کے ماحول کو پراگندہ کرکے پورے ملک میں نفرت کی آندھی اور سیاسی روٹیاں سینک رہے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ حقیقتاً ہندوؤں اور مسلمانوں کا اس متنازعہ جگہ سے مذہبی رشتہ ہے، مگر ضروری ہے کہ مسلمانوں کی مذہبی عبادت کے ساتھ جو کچھ کیا وہ قابل افسوس ہے، اسی لئے انہیں مسجد کا حصہ دیا جانا چاہئے مگر افسوس اس بات کا ہے کہ جن لوگوں نے مسجد کو شہید کیا تھا آج وہی لوگ ملک کی باگ ڈوڑ سنبھالے ہوئے ہیں، ایسے میں ان لوگوں سے کوئی توقع نہیں کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بابری مسجد کا سانحہ ملک کے لیے ایک کلنک ہے، جس سے پوری دنیا میں وطن عزیز کی شبیہ داغدار ہوئی ہے۔

دریں اثنا بایاں بازو کی 6 پارٹیوں کی جانب سے بابری مسجد شہادت کی 25ویں برسی پر آج منڈی ہاؤس سے پارلیمنٹ اسٹریٹ تک مارچ کا اہتمام کیا گیا۔ 6 دسمبر کو ایودھیا میں جو کچھ ہوا، وہ صرف ساڑھے چار سو سال پرانی مسجد کے انہدام کا معاملہ نہیں بلکہ یونین گروہ آر ایس ایس، بی جے پی اور بجرنگ دل وغیرہ کی طرف سے ہندوستانی آئین کو اور اس کے سیکولر، جمہوری اقدار کیلئے ایک براہ راست چیلنج بھی تھا۔ پارلیمنٹ اسٹریٹ پہنچنے کے بعد مارچ ایک اجلاس میں تبدیل ہوگیا۔

اس موقع پر سی پی آئی ایم سے سیتا رام یچوری، سی پی آئی سے ڈی راجا، اے آئی ایف بی سے دیوبرت وشواس، آر ایس پی سے شترو جیت، سی پی آئی ایم ایل لبریشن سے کویتا کرشنن، ایس یو سی آئی سے رمیش شرما اور برندا کرات نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی ملک میں جھوٹی افواہوں کا سہارا لے کر مختلف کمیونٹی کے لوگوں کے درمیان نفرت کے بیج بو کر تشدد کو ہوا دے رہی ہیں۔ یہ سامراجی ایجنڈا عوام کے باہمی خیرسگالی اور قومی اتحاد کیلئے ایک سنگین خطرہ ہے۔ آج گئورکشا کے نام پر لوگوں کو پیٹ پیٹ کر ان کا قتل کیا جا رہا ہے اور نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کے آزادانہ فیصلوں کو لو جہاد کا نام دے کر سماج میں زہر گھولا جا رہا ہے۔ آج ہندوستانیت کے نام پر سائنس اور تعلیم کو کمیونل شکل دی جا رہی ہے یہ لمحۂ فکریہ ہے۔ آر ایس ایس نے ملک بھر میں کمیونل زہر اور نفرت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ ایسے میں 6 دسمبر کو یاد کرکے بابری مسجد کی شہادت اور فرقہ پرستی کے خلاف احتجاج کو مضبوط کرنا تاریخی ذمہ داری ہے۔

اس اجلاس میں مقررین نے کہا کہ بابری مسجد کی شہادت اور اس کے انجام کو یاد کرتے وقت یہ بھولنا نہیں چاہئے کہ فرقہ پرستی آخرکار عوام کے اتحاد کو توڑنے کیلئے حکمران طبقات کا آزمایا ہوا ہتھیار ہے۔

اس کے علاوہ بابری مسجد شہادت کی 25ویں برسی پر حاجی شعیب اقبال نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نہایت افسوس کی بات ہے کہ جس مسجد کو پوری دنیا نے اپنی آنکھوں سے شہید ہوتے دیکھا آج اس کی شہادت کے 25 سال کا وقت گزر گیا مگر نہ تو مسجد کی تعمیر کی گئی اور نہ ہی مسجد کے قاتلوں کو سزا مل سکی۔ انھوں نے کہا کہ جب سے بابری مسجد شہید کی گئی تب سے لیکر آج تک ہم 6 دسمبر کو یوم سیاہ کے طور پر مناتے آرہے ہیں۔ اہل دہلی یہاں پہنچ کر اپنے غم وغصہ کا اظہار کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 25 برس بعد بھی مسجد کے قاتلوں کو سزا نہیں مل پائی اس لئے ہمارا حکومت سے مطالبہ ہے کہ وہ پہلے قاتلوں کو سزا دے پھر ان پر مقدمہ چلایا جائے۔ انہوں نے سپریم کورٹ اور مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ بابری مسجد معاملہ سماعت عدالت کی فل بینچ کریں۔

کونسلر آل محمد اقبال نے کہا کہ بابری مسجد کی بازیابی کے لئے ہم آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے۔ مسجد کا معاملہ ہمارے ایمان سے وابستہ ہے جسے ہم کبھی بھی چھوڑ نہیں سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے ملک کے آئین پر پورا بھروسہ ہے اور ہمیں امید ہے کہ فیصلہ ہمارے حق میں ہی ہوگا کیونکہ ہم حق پر ہیں اور ہمارے ساتھ ظلم وزیادتی کی گئی۔ اس دوران مظاہرین نے کالی پٹی باندھ کر فرقہ پرستوں کے خلاف زبردست نعرہ بازی اور بابری مسجد کی بازیابی کا عزم دہرایا۔ دعا کے بعد مظاہرہ پرامن طریقہ سے ختم ہوا۔ اس میں کثیر تعداد میں دہلی کے مختلف علاقوں سے لوگوں نے شرکت کی۔

ایک نظر

اے اے پی وزیر ستیندر جین کے خلاف سماعت ملتوی

دہلی کی ایک عدالت نے اس عرضی پر سماعت آج ٹال دی جس میں دہلی میں سڑک اور نالی کے کاموں کے ٹھیکوں کے الاٹمنٹ میں 90 کروڑ سے زائد کی مبینہ بے ضابطگیوں کے لیے دہلی سرکار کے وزیر ستیندر اور محکمۂ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے 3 افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔ معاملہ کی سماعت 12 دسمبر تک ملتوی کردی گئی ہے کیونکہ میٹرو پولیٹن مجسٹریٹ ابھیلاش ملہوترا کو تہاڑ جیل میں شناخت پریڈ کرانے کے لیے عدالت کیمپس سے باہر جانا پڑا۔ میٹرو پولیٹن مجسٹریٹ نے شکایت کنندہ کی دلیلیں آج سننا طے کیا تھا۔ عدالت نے یکم دسمبر کو عرضی پر سماعت کرتے ہوئے آج کا دن ہی مختص کیا تھا۔ عرضی گزار اور غیر سرکاری تنظیم روڈ اینٹی کرپشن آرگنائزیشن کے بانی شرما نے الزام لگایا کہ 17-2014 کے دوران دہلی سرکار کے پی ڈبلیو ڈی کے افسران نے اپنے اور ٹھیکیداروں کے اقتصادی فائدہ کے لیے اس کام کے لیے ٹھیکے الاٹ کیے جو کبھی پورا نہیں ہوا جبکہ سبھی ادائیگی کی منظوری ہوچکی ہے۔

پروفیسر شہپر رسول کی قیادت میں اردو اکادمی اہم علمی امور انجام دے گی: رضا حیدر

عہد حاضر کے اہم ادیب وشاعر اور شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے صدر پروفیسر شہپر رسول کے وائس چیرمین ہونے پر غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر سید رضا حیدر نے انہیں اپنی نیک خواہشات اور مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں رضا حیدر نے کہا کہ پروفیسر شہپر رسول کی سرپرستی میں دہلی اردو اکادمی مزید ترقیوں کے منازل طے کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ کا ہندوستان کے تمام اردو فارسی اداروں کے ساتھ ساتھ دہلی اردو اکادمی سے بھی مضبوط علمی رشتہ رہا ہے، لہٰذا ہمیں امید ہے کہ پروفیسر شہپر رسول کی قیادت میں آنے والے دنوں میں غالب انسٹی ٹیوٹ اور دہلی اردو اکادمی کے علمی، ادبی اور ثقافتی رشتے مزید مضبوط ہوں گے اور یہ دونوں ادارے مل کر اردو زبان وادب کو فروغ دینے میں اہم رول ادا کریں گے۔

شرد یادو کی راجیہ سبھا رکنیت رد کرنا غیر آئینی: کجریوال

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے جنتا دل یونائیٹڈ کے سابق صدر شرد یادو کو راجیہ سبھا کی رکنیت سے نااہل اعلان کرنے کے فیصلہ کو غیر آئینی بتایا ہے۔ انہوں نے اس فیصلہ کو بدلے کے جذبہ سے لیا گیا فیصلہ بتایا۔ واضح رہے کہ راجیہ سبھا کے چیئرپرسن ایم وینکیا نائیڈو نے پیر کو جنتا دل یو کے ممبر پارلیمنٹ شرد یادو اور علی انور کو پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزام میں ایوان کی رکنیت سے نااہل قرار دیا تھا۔ نائیڈو نے راجیہ سبھا میں جنتا دل پارلیمانی پارٹی کے لیڈر اور سی پی سنگھ کی عرضی پر یہ فیصلہ دیا۔ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے ٹوئٹ کرکے کہا شرد یادو کو نااہل قرار دینا قطعی غیر قانونی اور غیر آئینی ہے۔ یہ سیاسی رقابت کا بدلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کی پرزور مذمت کرتے ہیں، ساتھ ہی مانگ کرتے ہیں کہ انہیں نااہل قرار دینے کا فیصلہ واپس لیا جائے۔

فلم اداکار راجپال کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات

نئی دہلی (ایس این بی)

بالی ووڈ کے معروف فلم اداکار راجپال یادو نے آج دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال سے دہلی سکریٹریٹ میں ملاقات کی۔ اس موقع پر سرکار کی طرف سے صحت اور تعلیم کے شعبہ میں کئے کاموں کی تعریف کی۔ اس سے ایک دن قبل مسٹر یادو نے دہلی کے سرکاری اسکولوں کا بھی دورہ کیا تھا اور اسکولوں کے تعلیمی نظام کی تعریف کی تھی۔

اس موقع پر راجپال یادو کو وزیر اعلیٰ نے صحت کے شعبہ میں کئے گئے کاموں کے بارے میں بتایا اور محلّہ کلینک، پالی کلینک اور بڑے اسپتالوں کے متعلق جانکاری دی۔ بعد میں راجپال یادو نے پیراگڑھی کے کیمپ مہ کلینک پچھّم وہار پالی کلینک کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ خوش قسمت ہیں کہ انہیں اس سطح پر ہیلتھ کیئر ملا ہے۔ یادو نے کہا کہ محلّہ کلینک اور پالی کلینک کو ہندستان بھر میں قائم کیا جانا چاہئے۔

میکس اسپتال: دوسرے نوزائیدہ بچے کی بھی موت

دوسرے مرحلہ کی آخری رپورٹ 2 دنوں میں آنے کی امید: ستیندر جین

نئی دہلی (یواین آئی/ایس این بی)

شمال مغربی دہلی کے میکس اسپتال میں نوزائیدہ بچوں کے معاملے میں زندہ بچنے والے دوسرے بچے کی آج پریتم پورا کے اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔

یہ معاملہ 30 نومبر کا ہے۔ میکس اسپتال میں ایک خاتون کے وقت سے پہلے دو بچوں کی پیدائش ہوئی تھی۔ ان میں سے ایک بچے کی پیدائش کے بعد موت ہوگئی تھی جبکہ ڈاکٹروں نے دوسرے بچے کو بھی ایک گھنٹے بعد مردہ قرار دے کر گھر والوں کو سونپ دیا تھا۔ بعد میں اس بچے میں حرکت ہونے پر اسے دوسرے اسپتال میں علاج کے لئے داخل کرایا گیا تھا جہاں آج اس کی بھی موت ہوگئی۔ دہلی پولیس نے اس معاملے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 308 کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔

دوسری طرف اسپتال نے اس معاملے میں ملوث 2 ڈاکٹروں کو برطرف کر دیا ہے۔ دہلی حکومت نے معاملے کی جانچ کا حکم دیا تھا۔ سہ رکنی کمیٹی کی ابتدائی رپورٹ میں اسپتال کو قصوروار پایا گیا ہے۔ جس کے مطابق نوزائیدہ بچوں کے معاملے میں طبی اصولوں پر عمل نہیں کیا گیا۔ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ نوزائیدہ بچے کو مردہ قرار دینے سے پہلے ای سی جی نہیں کیا گیا تھا۔

دریں اثنا ریاستی وزیر صحت ستیندر جین نے بدھ کو کہا کہ جڑواں بچوں کے معاملے میں شالیمار باغ میں واقع میکس اسپتال کی مبینہ میڈیکل لاپروائی کی جانچ کی دوسرے مرحلہ کی آخری رپورٹ کے 2 دنوں میں آنے کی امید ہے اور اس کے مطابق آگے کی کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ میکس اسپتال نے جس نوزائیدہ بچہ کو مردہ قرار دے دیا تھا، اس کی پیتم پورہ کے ایک نرسنگ ہوم میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ جین نے اس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ابتدائی رپورٹ میں انہیں کچھ پہلوؤں میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے نیز آخری رپورٹ اگلے 2 دنوں میں آنے کی امید ہے۔ وہ اس رپورٹ کے موصول ہونے کے بعد ہم قانون کے مطابق سخت کارروائی کریں گے۔ جین نے مزید کہا کہ غریب مریضوں کو دی جانے والی خدمات سے متعلق تجاویز کی مبینہ طور پر خلاف ورزی کرنے کے لیے 22 نومبر کو میکس اسپتال کو ایک نوٹس ارسال کیا گیا تھا۔

فضائی آلودگی سے نپٹنے کیلئے ریاستیں تفصیلی منصوبہ پیش کریں: این جی ٹی

نئی دہلی (ایس این بی)

نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے آج دہلی، ہریانہ اور پنجاب سرکاروں کو فضائی آلودگی سے نپٹنے کیلئے کل تک تفصیلی ورکنگ منصوبہ بنانے کا حکم دیا ہے۔ این جی ٹی کے چیئرمین جسٹس سوتنتر کمار کی صدارت والی بنچ نے یہ حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ قومی خطہ راجدھانی میں فضائی آلودگی کا براحال ہے۔ بنچ نے کہا ہے کہ آپ سبھی (ریاستیں) ہمیں بتائیں کہ آپ آلودگی کی کس سطح پر کیا قدم اٹھائیں گے۔ آلودگی روکنے کیلئے آپ کے پاس کیا لائحۂ عمل ہے۔ دہلی سرکار نے سنوائی کے دوران ان مسائل سے نپٹنے کا آڈ-ایون فارمولہ کے عمل سمیت دیگر قدم شامل ہیں۔ حالانکہ بنچ نے دہلی سرکار کے وکیل سے ایک تفصیلی رپورٹ داخل کرنے کیلئے کہا جس میں آڈ-ایون فارمولہ میں دی جانے والی چھوٹ کی بھی تفصیل ہونی چاہئے۔

جندل قتل معاملہ میں سیکورٹی گارڈ کے رشتہ داروں کا ہاتھ

نئی دہلی (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے شاہدرہ علاقہ میں تقریباً دو مہینہ قبل جندل کنبہ کی چار خواتین اور ان کے سیکورٹی گارڈ کے قتل معاملہ میں 5 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ تمام سیکورٹی گارڈ کے رشتہ دار بتائے گئے ہیں۔ شاہدرہ کے نیور پارک علاقہ میں اجتماعی قتل کی اس واردات کو 7 اکتوبر کی رات کو انجام دیا گیا تھا۔

ڈی سی ڈبلیو کا کارپوریشن کمشنر کو سمن

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی ویمن کمیشن (ڈی سی ڈبلیو) نے شمالی میونسپل کارپوریشن جی بی روڈ پر بنے تہہ خانے کے بارے میں جو کمیشن کو رپورٹ دی ہے، اس میں متضاد بیان پائے جانے پر کارپوریشن کمشنر کو سمن بھیجا ہے۔ سمن میں کمیشن نے شمالی میونسپل کارپوریشن سے جی بی روڈ پر ہوئے ابھی تک کے سبھی سروے کی رپورٹ طلب کی ہے اور یہ بھی پوچھا ہے کہ ایک سروے رپورٹ میں سبھی ممبران کے دستخط کیوں نہیں ہیں، ساتھ ہی کارپوریشن یہ بھی بتائے کہ کوٹھوں کے اندر بنے ہوئے تہہ خانوں کے خلاف کارپوریشن کیا قدم اٹھا رہا ہے۔ ڈی سی ڈبلیو کا کہنا ہے کہ اس نے شمالی کارپوریشن اور دہلی پولیس کے ساتھ جی بی روڈ کے بارے میں کئی بار میٹنگ کی ہے۔ ان میٹنگوں میں جی بی روڈ پر واقع کوٹھوں میں چھاپے کے دوران وہاں غیر قانونی طور پر بنے ہوئے اور کمروں کے اندر چھپے ہوئے تہہ خانوں کے بارے میں بحث کی گئی تھی۔ ان کوٹھوں میں اسمگلنگ کرکے لائی گئی بچیوں کو رکھا جاتا ہے۔

اپیل

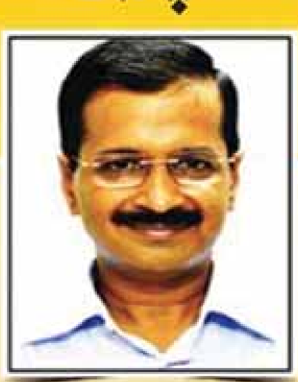

میری پیاری بہنوں اور بھائیوں

دہلی سرکار نے بے گھر لوگوں کے لیے بنیادی سہولتوں جیسے صاف پانی، بیت الخلا، کمبل، بستر وغیرہ سے لیس 248 رین بسیروں کو قائم کیا ہے۔ یہ رین بسیرے 24 گھنٹے کھلے ہیں اور مفت ہیں۔

سرد موسم کے دوران لوگ کھلے میں سونے کے لیے مجبور نہ ہوں یہ یقینی بنانے کے لیے سرکار تمام ضروری قدم اٹھا رہی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ شہری اور دیگر مذہبی ادارے کمبل، گدے، لحاف، گرم کپڑے اور پیسے بے گھر لوگوں کو عطیہ کرتے ہیں۔ میں اس طرح کے شہریوں اور تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ ان اشیا کا عطیہ نزدیکی رین بسیروں یا دہلی شہری شیلٹر سدھار بورڈ کے کنٹرول روم جو کہ پرنواس بھون، آئی پی اسٹیٹ، نئی دہلی-02 میں واقع ہے، میں دینے کی مہربانی کریں نہ کہ گلیوں اور سڑکوں پر رہ رہے بے گھر لوگوں کو۔ آپ کی یہ کوشش بے گھر لوگوں کو سردی کے موسم کے دوران کھلے نہ سو کر رین بسیروں میں سونے کے لیے حوصلہ افزائی کرے گا کیونکہ اس دوران کھلے میں سونا بے گھر لوگوں کی صحت اور جان کے لیے خطرناک ہے۔

میں اپیل کرتا ہوں کہ کیونکہ آپ بے گھر لوگوں کو کھلے میں پائیں تو انہیں نزدیکی رین بسیروں میں منتقل ہونے کے لیے حوصلہ افزائی کریں یا دہلی شہری شیلٹر سدھار بورڈ کی ایپ "Rain Basera" کے ذریعہ سے بے گھروں کا فوٹو کھینچ کر بھیجیں۔

اس ایپ کو مندرجہ ذیل نمبر پر مسڈ کال کرکے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

8826400500

آپ دہلی شہری شیلٹر بورڈ کے کنٹرول روم، فون نمبر **011-23378789,8527898295** اور **8527898296** پر بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

اروند کجریوال
وزیر اعلیٰ، دہلی

स्वच्छ भारत
एक कदम स्वच्छता की ओर
دہلی شہری شیلٹر سدھار بورڈ
(دہلی سرکار)
दिल्ली सरकार
आप की सरकार